سبق نمبر: ۲

۱: الفاظ معنی :- Page. No. 23 and 24

۲: جوابات :-

جواب ۱:- حضرت محمدؐ کو رحمت العالمین کا لقب ملا۔ وہ غریبوں، کمزوروں اور اپنے پرائے سبھی لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے اور ان کی مدد کرتے۔ اگر کوئی غلطی کرتا آپؐ اسے معاف فرما دیتے۔ آپؐ نے ہمیشہ پرہیزگاری کی زندگی اور سادگی کی زندگی بسر کی۔ انہوں نے ہمیں اچھے اور برے میں تمیز کرنا سکھایا۔

جواب ۲:- اسلام قبول کرنے سے پہلے عرب کے لوگ جہالت کے شکار تھے۔ پورا معاشرہ مختلف قبیلوں میں بٹا ہوا تھا۔ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ لوگ برے کاموں میں مشغول تھے۔ لڑکیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفناتے تھے۔ شراب، جوا، اور بدکاری عام تھی۔ جہاں دیکھو برائی نظر آتی تھی۔

جواب ۳:- یہ غار جس کا نام غار حرا ہے مکہ معظمہ میں واقع ہے۔

تشریح

حوالہ:- یہ نظم "نعت" محمد الطاف حسین حالی کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں شاعر نے حضرت محمدؐ کی تعریف کی ہے۔ اور ان کے چند صفات کا ذکر کیا ہے۔

۱:- وہ نبیوں میں رحمت .... غلاموں کا مولا

نظم کے اس پہلے بند میں الطاف حسین حالی فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ کی ذات وہ ذات ہے جسے سارے نبیوں میں رحمت کا لقب حاصل ہوا ہے۔ وہ غریبوں اور محتاجوں کی مدد کر کے ان کے غم دور کر دیتے تھے اور ان کی مرادیں پوری کر دیتے تھے۔ حضرت محمدؐ ہی یتیموں، غلاموں، مسکینوں اور محتاجوں کے کارساز تھے

۲:- خطا کار سے درگزر .... نسخۂ کیمیا ساتھ لایا۔

نظم کے اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ غلطی کرنے والے کو معاف فرما دیتے تھے اور اپنے برا چاہنے والے انسانوں کے دل میں اپنے لئے جگہ بنا دیتے تھے۔ وہ فساد اور فتنوں کو جڑ سے اکھاڑ دیتے اور قبیلوں کو آپس میں ملا کر ان میں ایک دوسرے کے لئے پیار و محبت پیدا کر دیتے۔ وہ حضرت محمدؐ ہی تھے جنہوں نے غار حرا سے ہمارے لئے ایک قیمتی نسخہ یعنی قرآن پاک لایا۔

۳:- مس خام کو جس .... پھر گیا رخ ہوا کا

نظم کے اس آخری بند میں حالی صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت محمدؐ نے ہی کچے تانبے یعنی جاہل انسانوں کو سونا بنا دیا یعنی ان میں نیکی کے جذبات ابھارے اور انہی کی وجہ سے عرب جہاں کئی برسوں سے جہالت چھائی ہوئی تھی وہاں کا نقشہ ہی بدل گیا۔ اب وہاں چاروں طرف نیکی کی ہوائیں چلنے لگی ہیں۔ حضورؐ ان ساری مشکلوں کے ساتھ ایسے لڑتے رہے جیسے کہ سمندر میں بڑی بڑی لہروں کے سامنے ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہو۔ اور آپؐ نے ہواؤں کا رخ ہی جیسے بدل دیا۔

سبق نمبر:- ۵ — عنوان: استاد کا احترام

۱:- الفاظ معنی: Page.No.27

۲:- جوابات:-

جواب ۱:- استاد کے پیشے کو عظیم اور مقدس کہا گیا ہے۔

جواب ۲:- استاد کی رہنمائی اسلئے ضروری ہے کیونکہ کوئی بھی شخص اس وقت تک دنیا کے ظاہری اور باطنی علوم سے آگاہی حاصل نہیں کر سکتا جب تک کہ اُسے استاد کی رہنمائی حاصل نہ ہو۔

جواب ۳:- استاد کو سمجھنے کے لئے شاگرد کو چاہیئے کہ وہ اس کی باتوں کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔ استاد سے مستفید ہونے کے لئے لازمی ہے کہ شاگرد استاد کے لئے اپنے دل میں عزت، محبت، اور احترام پیدا کرے۔

جواب ۴:- نوشیرواں نے اپنے بیٹے کے منہ پر چپت اسلئے لگائی کیونکہ اس کے بیٹے کا استاد خود اپنے پاؤں دھو رہا تھا اور اس کا بیٹا پانی ڈال رہا تھا جبکہ نوشیرواں کے مطابق اس کے بیٹے کو ہی اپنے استاد کے پاؤں دھونے چاہیئے تھے

جواب ۵:- سکندرِ اعظم نے اپنے استاد سے بڑے فخریہ انداز میں کہا کہ "مانگئے استاد محترم کیا مانگتے ہو؟" میں اب دنیا کی ہر چیز آپ کے قدموں میں لا کر رکھ دوں گا۔

Page.No28 ۳:- درست بیانات کے سامنے (ص) اور غلط بیانات کے سامنے (غ) لکھیے

(i) ص (ii) ص (iii) غ (iv) غ (v) ص

سبق نمبر: ۶ عنوان: نوبل انعام کی کہانی

۱:- الفاظ معنی:- Page. No. 34

۲:- جوابات:-

جواب ۱:- نوبل پرائز الفرڈ نوبل کے نام پر دیا جاتا ہے۔

جواب ۲:- ہندوستان میں ادبی انعام رابندر ناتھ ٹیگور کو ۱۹۱۳ء میں ان کی کتاب "گیتانجلی" پر ملا۔

جواب ۳:- نوبل انعامات پہلے امن، ادب، فزکس، کیمسٹری، ادویات اور اقتصادیات میں نمایاں کارناموں پر دیے جاتے تھے۔

جواب ۴:- الفرڈ نوبل نے "نائٹروگلیسرین" (Nitroglycerine) دریافت کیا۔ "نائٹروگلیسرین" کی ملاوٹ سے انھوں نے ۱۸۶۷ء میں "ڈائنامائٹ" ایجاد کیا۔ "ڈائنامائٹ" ایک ضخم کا بارود ہے جس کی ذرا سی مقدار سے بڑے سے بڑے پہاڑ کو منٹوں میں اڑایا جا سکتا ہے اور اس وجہ سے الفرڈ نوبل نے معمولی دولت حاصل کی۔

جواب ۵:- الفرڈ نوبل سویڈن کا رہنے والا تھا۔

۶) الفرڈ نوبل کی دلی خواہش تھی کہ دنیا کی تمام قومیں آپس میں امن و صلح کے ساتھ رہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ الفرڈ نوبل جنگ سے نفرت کرتا تھا۔

(ب) الفرڈ نوبل نے اپنے ملازموں اور مزدوروں کے رہنے کے لئے اچھے ہوادار مکانات بنوائے اور اپنے منافع میں کام کرنے والوں کو بھی شریک کیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ الفرڈ نوبل ان کا خیال رکھتے تھے۔

ح) الفرڈ نوبل نے اپنی ساری دولت نیک کاموں کے لئے وقف کردی اور یہ وصیت کی کہ ان کی آمدنی سے ہر سال انعام دیئے جائے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ الفرڈ نوبل لالچی نہ تھا

۳:- مندرجہ ذیل شعبوں میں نوبل انعامات جن لوگوں کو ملے، ان کے نام کے سامنے لکھیں:- (Page. No. 35)

(i) مزیکس (ii) ادب (iii) ادویات (iv) اقتصادیات

۴:- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجیے: Page. No. 35 and 36

(i) ادویات (ii) ۱۸۹۵ء (iii) ڈائنامایٹ (iv) شریف
(v) بے حد نفرت (vi) اعزاز

Urdu "B"

۱:- مضامین: میرا پسندیدہ استاد، تعلیم کی اہمیت، عید:- (انگار اردو سے اپنی کاپی پر لکھیے)

۲:- درخواست برائے ایکسکرشن: (انگار اردو سے اپنی کاپی پر لکھیے)

۳:- نجی اور کاروباری خطوط کا تعارف:

(i) نجی خطوط: وہ خطوط نجی کہلاتے ہیں جو ہم اپنے دوست، رشتہ دار، عزیز و اقارب اور گھر والوں کو لکھتے ہیں

(ii) کاروباری خطوط: وہ خطوط کاروباری کہلاتے ہیں جو ہم اپنے کاروبار کے سلسلے میں کسی دوکاندار، ایجنسی، بک سیلر وغیرہ کو تب لکھتے ہیں جب ہمیں کوئی چیز ان سے خریدنی یا بیچنی ہوتا ہے

۴:- بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی قسموں کو بیان کرنا اور مثالیں دینا: (انگار اردو سے اپنی کاپی پر لکھیے)

۵:- دعوتی رُقعہ (دعوتی رُقعہ ولیمہ)

(۲۸۶)

بتقریب
نوئروسی

سید قیصر احسن جان سلمہ

دعوتِ ولیمہ میں

بتاریخ ۲۸ جون ۲۰۲۰ء

بوقت ۲ بجے دوپہر

جناب کی شرکت کا متمنی

سید شہاب اختر محلہ نوپورہ سرینگر کشمیر

۶:- واحد جمع : "ب" "ت" "ج" والے نگارِ اردو سے اپنا کاپی پر لکھیے

۷:- مذکر مونث : نگارِ اردو سے Page no. 54 سے سارے اتاریں

۸:- محاورات : "آ" والے نگارِ اردو سے اپنا کاپی پر لکھیے

Urdu 'A'

(i) سبق : استاد کا احترام :

یہ سبق ہماری آٹھویں جماعت کی کتاب "بہارستانِ اردو" میں شامل ہے جس میں نثر نگار نے ہمیں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ ایک استاد کا رتبہ کتنا بلند ہے اور ہمیں کیسے اپنے استاد کی رہنمائی کرنی چاہیے تاکہ ہم زندگی کے ظاہری اور باطنی علوم سے آگاہی حاصل کر سکے استاد کا پیشہ پیغمبری کا پیشہ ہے کیونکہ ہر پیغمبر معلم یعنی تعلیم دینے والا رہا ہے۔ اور ہم سب کو چاہیے کہ استاد کا احترام کریں۔

(ii) سبق : نوبل انعام کی کہانی :

یہ سبق ہماری آٹھویں جماعت کی کتاب "بہارستانِ اردو" میں شامل ہے جس میں نثر نگار نے ہمیں نوبل انعام کے بارے میں جانکاری دی ہے۔ اس انعام کا جاری کرنے والا الفریڈ نوبل ہے جو سویڈن میں پیدا ہوا تھا۔ نوبل انعام کی قیمت ۱۵ لاکھ روپیہ ہیں۔ یہ انعام ہر سال طبیعات، کیمیا، ادبیات اور اقتصادیات میں نمایاں

کار ناموں پر دیے جاتے ہیں۔ یہ انعام الفرڈ نوبل
کی آمدنی سے ہر سال دیے جاتے ہیں۔ الفرڈ نوبل نے
ڈائنامائٹ ایجاد کیا تھا جس کی مدد سے بڑے سے بڑے
پہاڑ کو منٹوں میں اڑایا جا سکتا ہے۔ وہ بہت نیک انسان
تھے۔ جنگ اور لڑائی سے نفرت کرتے تھے۔ نوبل انعام
متعدد ہندوستانیوں نے حاصل کیا ہے جن میں رابندر ناتھ
ٹیگور، سی۔وی۔ رمن، ڈاکٹر ہر گوبند کھورانہ، ڈاکٹر چندر
شیکھر، مدر ٹریسا، امرتیا سین وغیرہ قابل ذکر ہیں۔